سوال

(201) سیونگ بنک والے روپے پر زکوٰۃ ہوگی یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے محض اس نیت سے سیونگ بنک میں روپیہ رکھا ہوا ہے، کہ مناسب موقع ملنے پر اپنے لیے رہائشی مکان تعمیر کرے، سود حاصل کرنے کی نیت ہر گز نہیں تو (ا) کیا ایسے روپے پر زکوٰۃ واجب ہے (ب) سیونگ بنک کا سود لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں سیونگ بنک کا سود لینے کا فتویٰ جماعت اہل حدیث میں سے مولوی عبد الواحد صاحب غزنوی نے دیا ہوا ہے جب تک روپیہ مکان پر نہ لگے زکوٰۃ واجب ہوگی، مکان رہائشی پر لگنے سے معاف ہوگی۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۸۰) (۱۵ جمادی الاول ۴۶ھ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 305

محدث فتویٰ